15. رباعیات

سوچیے۔ بولیے

امجد حیدرآبادی

نیک بنو نیکی پھیلاؤ

سچ بولو سچ کھلاؤ سچ کی سب کو ترغیب دلاؤ
جب اوروں کو راہ بتلاؤ خود رستے پر تم آجاؤ
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو نیکی پھیلاؤ

ہے جس گھر میں ایک بھی اچھا واں نہ رہے گا نام بُرے کا
تم بھی چلن دکھلاؤ کچھ ایسا جس سے ہو سارے جگ میں اُجالا
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو نیکی پھیلاؤ

© SCERT not to be republished

سوالات

1. اوپر دی گئی نظم میں کس بات کی ترغیب دی گئی ہے؟
2. نظم کا ہر شعر کتنے مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
3. چار مصرعوں والی نظم کو کیا کہتے ہیں؟

مرکزی خیال

امجد حیدرآبادی اپنی پہلی رباعی کے ذریعہ اس بات کی ترغیب دیتے ہیں کہ یہ دنیا انسان کے لیے ایک مسافر خانہ ہے اور وہ یہاں چند دن کا مہمان ہے۔ اسی طرح اپنی دوسری رباعی میں امجد حیدرآبادی نے اس بات کی جانب اشارہ کیا ہے کہ جس طرح بیج سے درخت بننے کے لیے وقت درکار ہوتا ہے۔انسان کے تمام کام اپنے وقت مقررہ پر مکمل ہوتے ہیں صبر سے کام لینے کی ضرورت ہے۔

طلبا کے لیے ہدایات:
1. رباعی پڑھیے۔ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
2. ان الفاظ کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔
3. ان الفاظ کے معنی درسی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں دیکھیے۔

صنف رباعی کا تعارف:

عربی میں ربع کے معنی چار کے ہیں۔ رباعی اس نظم کو کہتے ہیں۔ جو چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ رباعی کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتا ہے جب کہ تیسرا مصرعہ قافیہ و ردیف کا پابند نہیں ہوتا۔ رباعی میں چوتھا مصرعہ حاصل کلام ہوتا ہے۔

(1)

دُنیا کے ہر ایک ذرے سے گھبراتا ہوں
غم سامنے آتا ہے جدھر جاتا ہوں
رہتے ہوئے اِس جہاں میں مدّت گزری
پھر بھی اپنے کو اجنبی پاتا ہوں

تشریح: یہ دنیا انسان کے لیے مسافر خانہ ہے اور ہر انسان یہاں چند دن کا مہمان ہے۔ جس طرح ایک مہمان، میزبان کی اشیا کو دیکھ کر گھبراتا ہے کہ کہیں کچھ نقصان نہ ہو جائے اسی طرح میں بھی اس دنیا کی ہر چیز کو دیکھ کر گھبراتا ہوں۔ میں اس دنیا میں جدھر بھی جاتا ہوں میرے سامنے دنیا کو چھوڑنے کا غم آ جاتا ہے۔ اس دنیا میں رہتے ہوئے ایک مدت ہو گئی لیکن میں اپنے آپ کو یہاں اجنبی ہی محسوس کرتا ہوں کیوں کہ میں یہاں مہمان ہوں۔ یہ میرا ٹھکانہ نہیں۔ یہ میرا گھر نہیں۔

(2)

کچھ وقت سے اک بیج شجر ہوتا ہے
کچھ روز میں اک قطرہ گُہر ہوتا ہے
اے بندہ ناصُبور، تیرا ہر کام
کچھ دیر میں ہوتا ہے، مگر ہوتا ہے

تشریح: شاعر کا خیال ہے کہ بیج سے درخت بننے کے لیے وقت لگتا ہے اور کوئی بھی چیز آنِ واحد میں پوری نہیں ہوتی۔ ایسے ہی پانی کے قطرے کو موتی بننے کے لیے وقت درکار ہے۔ بے صبری اور جلد بازی میں کام بگڑ جاتے ہیں۔ ہر کام کی تکمیل میں وقت لگتا ہے۔ اس لیے صبر سے کام لیں تو ہر کام ثمر آور ہوتا ہے۔

شاعر کا تعارف

نام	:	سید احمد حسین امجدؔ
تخلص	:	امجدؔ
پیدائش و وفات	:	1888ء – 1961ء
مقامِ ولادت	:	حیدرآباد
مجموعہ کلام	:	ریاضِ امجد، خرقۂ امجد، رباعیاتِ امجد
لقب	:	حکیم الشعراء، صوفی سرمد

یہ کیجیے

© NCERT not to be republished

I. سنیے - بولیے

1. ''کچھ وقت سے اک بیج شجر ہوتا ہے'' اِس رباعی میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟ بتلایئے۔
2. شاعر کہتا ہے کہ ''رہتے ہوئے اِس جہاں میں مدت گزری'' لیکن پھر بھی وہ اپنے آپ کو اجنبی کیوں سمجھتا ہے''؟
3. بے صبروں کو شاعر صبر کرنے کی تلقین کیوں کرتا ہے۔ بتلایئے۔
4. کسی ایک رباعی کے مرکزی خیال کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

II. پڑھیے - لکھیے

1. ''صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے'' اِس کہاوت کا تعلق رباعی کے کس شعر سے ہے بولیے اور لکھیے۔
2. پانی کے قطرے کو موتی بننے کے لیے وقت درکار رہے۔ اس سے متعلق کون سا شعر ہے بولیے۔
3. گھبراتا' جدھر جاتا' شجر' گُہر یہ الفاظ رباعی کے کن مصرعوں سے لیے گئے ہیں؟ بولیے۔
4. رباعی کے ادھورے مصرعوں کو پُر کیجیے۔

دنیا کے ہر ....

.... جدھر جاتا ہوں

.... ہوئے اس جہاں ....

پھر بھی اپنے آپ کو ....

5. رباعی کے ان مصرعوں کو ترتیب میں لکھیے۔

کچھ دیر میں ہوتا ہے، مگر ہوتا ہے
کچھ روز میں ایک قطرہ گُہر ہوتا ہے
اے بندہ ناصُبور، تیرا ہر کام
کچھ وقت سے اک بیج شجر ہوتا ہے

6. ذیل کی عبارت پڑھ کر موزوں سوالات تیار کیجیے۔

سید اکبر حسین نام' اکبرؔ تخلص تھا۔ 16/نومبر 1846ء کو بارہ ضلع الہ آباد میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مکتبوں' سرکاری مدارس میں حاصل کی۔ جج کے عہدے پر فائز ہوئے۔ 1898ء میں سرکار کی طرف سے ''خان بہادر'' کا خطاب ملا۔ اکبر اپنے عہد کے طنز و مزاح کے سب سے بڑے شاعر تھے۔ وہ اپنی شاعری کے ذریعہ معاشرہ کی اصلاح کرنا چاہتے تھے۔ اِن کا وصال 1921ء میں ہوا۔

مثال: اکبرالہ آبادی کو سرکار نے کس خطاب سے نوازا؟

1.
2.
3.
4.
5.

7. عبارت پڑھ کر صحیح (✓) یا غلط (✗) کا نشان لگائیے۔

1. گوہر سمندر میں ملتے ہیں۔ (   )
2. دُنیا فانی ہے۔ (   )
3. مصیبتوں میں صبر کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔ (   )
4. بیج کے بونے سے قطرہ بنتا ہے۔ (   )
5. رباعی چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ (   )

6. حسب ذیل مصرعوں کو پڑھیے شاعر کے اس جہاں میں اجنبی بن جانے کی وجہ کیا ہے؟

(الف) رہتے ہوئے اس جہاں میں مدت گزری
پھر بھی اپنے کو اجنبی پاتا ہوں

کوئی بھی کام جلد کیوں نہیں ہوتا؟ دیر سے کیوں ہوتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔

(ب) اے بندہ ناصبور تیرا ہر کام   کچھ دیر میں ہوتا ہے مگر ہوتا ہے

© SCERT not to be republished

III. خود لکھیے

مختصر جوابی سوالات:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے ۔

1. آپ کن کن موقعوں پر خوش رہتے ہیں اور کیوں؟
2. رُباعی میں صبر کے متعلق کیا کہا گیا ہے؟
3. کیا صبر کرنا اچھی بات ہے؟ صبر کرنے اور نہ کرنے سے کیا ہوتا ہے؟
4. شاعر نے ناصبور کو کیا ہدایت کی ہے؟
5. شاعر اپنے آپ کو اجنبی سمجھنے کی وجہ کیا ہے؟

طویل جوابی سوالات:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب کم از کم دس جملوں میں لکھیے ۔

1. ان رباعیوں سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟
2. جلدی میں کام بگڑتے ہیں ۔ کیا یہ سچ ہے ۔ مثالوں کے ذریعہ سمجھایئے ۔
3. آپ کو اگر کوئی مشکل درپیش ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟

IV. لفظیات

الف: حسب ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

مثال: ذرہ ، گھبرانا ، جہاں ، اجنبی ، شجر ، گہر ، مدت

1. ______________________________
2. ______________________________
3. ______________________________
4. ______________________________
5. ______________________________
6. ______________________________
7. ______________________________

ب: خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

1. گیا وقت پھر __________ آتا نہیں۔
2. سانپ مرے نہ __________ ٹوٹے۔
3. علم بڑی __________ ہے۔
3. __________ ہزار نعمت ہے۔
4. نادان دوست سے __________ دشمن بہتر۔

© SCERT not to be republished

ج: مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے جس میں خط کشیدہ الفاظ ایک دوسرے کے ہم معنی ہیں انہیں تلاش کر کے علاحدہ لکھیے۔

ڈاکٹر اطہر اپنے دواخانہ میں مریضوں کو دیکھ رہے تھے۔ رات کافی ہوگئی تھی۔ اتنے میں اُن کی دختر نے آواز دی۔ ''ابو کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے جلد آیئے''۔ پانی رکھا ہوا ہے آپ منہ ہاتھ دھو کر طعام تناول کیجیے۔ ڈاکٹر اطہر نے کہا بیٹی حنا ابھی آ رہا ہوں' تھوڑا انتظار کرلو پھر ہم دونوں بیٹھ کر کھائیں گے۔

تمہیں اسکول جانے کے لیے صبح' بیدار بھی ہونا ہے۔ ویسے شب بھر جاگنا ٹھیک نہیں ہے۔ جلد بستر پر جاؤ گی تو صبح جلد اُٹھ کر نسیم سحر کا مزہ لے سکو گی۔ کل صبح تم بھی میرے ساتھ چہل قدمی کے لیے چلو وہاں تازی ہوا میں سانس لو گی تو صحت مند ہو گی اس کے علاوہ دِن بھر نہ صرف چاق و چوبند رہو گی بلکہ چوکنا اور ہوشیار بھی رہو گی۔ میں اپنے مریضوں سے بھی یہی کہتا رہتا ہوں کہ تندرست رہنے کے لیے وقت پر کھانا' رات میں جلد سونا اور صبح جلد اُٹھنا ضروری ہے۔ ابو میں یہ کہنا بھول ہی گئی کہ شاکر ماما حج کر کے واپس ہوئے ہیں اور آپ کو آبِ زم زم کا تحفہ دے گئے ہیں۔

مثال: دختر ۔ بیٹی

د: ذیل میں چند ایسے الفاظ دیے گئے ہیں جن کا تلفظ ایک جیسا ہے لیکن املا اور معنی الگ الگ ہیں۔ اِن الفاظ کو مثال میں بتائے گئے طریقے پر جملوں میں استعمال کیجیے۔

معمور' مامور ________ تخریب' تقریب ________ خبر' قبر ________ ارب' عرب ________

نظر' نذر ________ حال' ہال ________ قطرہ' خطرہ ________ ارض' عرض ________

عصر' اثر ________

مثال: 1. قطرہ قطرہ دریا ہوتا ہے۔

2. جنگلوں میں وحشی جانوروں کا خطرہ لگا رہتا ہے۔

V. تخلیقی اظہار

شاعر نے رُباعی میں صبر کی تلقین کی ہے یعنی ''صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے''۔ اس محاورے کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک کہانی لکھیے۔

VI. توصیف

اِن رباعیوں کو لحن سے پڑھیے۔ مشق کیجیے۔

VII. منصوبہ کام

1. آپ نے امجد حیدر آبادی کی رباعیاں پڑھی۔ اسی طرح دوسرے شاعروں کی رباعیات کو جمع کیجیے۔ اُس کا مطلب لکھیے۔ کمرہ جماعت میں پڑھ کر سنایئے اور انھیں دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

2. ایسی نظمیں' اشعار اور کہانیاں جمع کیجیے جس میں صبر کی تلقین کی گئی ہو۔

© SCERT not to be republished

VIII. زبان شناسی

❖ ذیل کے جملے غور سے پڑھیے

نار نمرود کو کیا گلزار
دوست کو یوں بچالیا تو نے

شاعر کہتا ہے کہ نمرود نے حضرت ابراھیم علیہ السلام کو زندہ جلانے کے لیے آگ بھڑکائی۔ جوں ہی نمرود نے حضرت ابراھیم علیہ السلام کو اُس آگ میں ڈالا تو اللہ نے اپنے دوست حضرت ابراھیم علیہ السلام کو بچانے کے لیے اُس آگ کو آنِ واحد میں گلزار بنادیا۔

اِبن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

اس شعر میں ابن مریمؑ سے مراد حضرت عیسٰی علیہ السلام ہیں۔ اللہ نے آپؑ کو یہ معجزہ دیا تھا کہ اگر کوئی کوڑی، اندھا یا دیگر امراض میں مبتلا شخص شفایابی کے لیے آپؑ کی خدمت میں حاضر ہوتا تو آپ علیہ السلام اس شخص کے جسم پر اپنا ہاتھ پھیر دیتے تو وہ شخص مرض سے شفایاب ہو جاتا۔

اس لیے شاعر کہتا ہے کہ میرے دکھوں کی دوا بھی صرف ابن مریمؑ ہی سے ہوسکتی ہے یعنی میری تکلیف کو دور کرنے کے لیے معجزہ کی ضرورت ہے۔

پہلے شعر میں ''نارِ نمرود'' ایک مشہور واقعہ ہے۔ اسی طرح دوسرے شعر میں ابن مریم روح اللہ علیہ السلام کی حاجت روائی تاریخی معجزہ ہے۔

> ایک ایسا لفظ جس کے ذریعہ کسی تاریخی قصے یا واقعے کی طرف اشارہ کرنا ''تلمیح'' کہلاتا ہے۔

مشہور تلمیحات یہ ہیں:

شق القمر، جلوہ طور، طوفانِ نوح، یوسف وزلیخا، جوئے شیر

مشق: 1. مندرجہ بالا تلمیحات کے متعلق معلم سے معلوم کرکے اشعار جمع کیجیے۔
2. مندرجہ بالا تلمیحات کے تعلق سے واقعات معلم سے معلوم کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں؟

1. میں رباعی کو روانی سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں رباعی کو اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں ہم معنی الفاظ کے فرق کو سمجھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. میں محاوروں کی مدد سے کہانی لکھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

© SCERT not to be republished